مواقع فراہم ہوئے ہیں- چنانچہ اس نے چارلس ایری کا کتابچہ Crisis in the Middle East (مشرق وسطیٰ کا بحران) شائع کیا ہے- سوسائٹی کے شعبۂ مطبوعات کے نائب صدر ڈوگ سالرز کا کہنا ہے کہ وہ جنگ جیسے سانحات کو "ناقبلِ تبلیغ واقعات" خیال کرتے ہیں جو لوگوں کو مقدس تعلیمات سننے کے لیے تیار کرتے ہیں- انہوں نے کہا کہ یہی وہ چیز ہے جس کے لیے ہم زندہ ہیں- (رپورٹ: کرسچنٹی ٹوڈے)

خلیجی جنگ کے دوران میں اسلام کی "ذلت اور زوال" کے لیے دعائیں

جیسے ہی خلیج میں جنگ کا آغاز ہوا، نیوزی لینڈ اور دنیا بھر میں عیسائیوں نے عالمی واقعات کے بارے میں اپنی دعاؤں اور مناجاتوں میں اضافہ کر دیا-

نیوزی لینڈ کے اینگلیکن آرک بشپ برائین ڈیوس اور نیوزی لینڈ کی ایک مسیحی تنظیم Intercessors for New Zealand دعاؤں میں مصروف درجنوں افراد اور تنظیموں میں شامل تھے- عالمی سطح پر بڑے پیمانے پر شب بیداریوں اور دعائیہ سلسلوں کے پروگرام تشکیل دیے گئے، تاکہ اس بحران کے دوران میں عیسائی "دعاؤں کے ذریعے جنگ" جاری رکھ سکیں-

نیوزی لینڈ کی اس تنظیم نے "خلیجی بحران، اسرائیل اور مشرقِ وسطیٰ" کے لیے کی جانے والی دعاؤں کے حوالے سے تجاویز پر مبنی ایک دس نکاتی فہرست شائع کی-

نیوزی لینڈ کے ہفت روزہ "چیلنج" کے مطابق ان تجاویز میں "صدر بُش کی کامیابی، اسلام کی ذلت اور زوال، مشرقِ وسطیٰ میں امن، اسرائیل کی روحانی اور مادی نجات نیز سعودی عرب اور دیگر عرب و مسلم اقوام میں مقدس تعلیمات کے تیز تر پھیلاؤ کے لیے دعائیں شامل تھیں-

Intercessors for New Zealand کے ڈائریکٹر برائین کاگلے کے مطابق دعائیں مانگتے ہوئے یہ انتہائی اہم بات پیشِ نظر رکھنے کی ضرورت ہے کہ ہم عام لوگوں اور ان کے پیچھے کارفرما بدی کی طاقتوں اور ان کے عمل میں فرق کرتے ہیں- ہمیں عوام سے اسی طرح محبت کرنی چاہیے جیسے حضرت یسوع کرتے ہیں-"